بسم اللہ الرحمن الرحیم

از: محمد صدیق
30 Oct,2009

کیا پاکستان لیز آؤٹ ہو رہا ہے؟

......برسوں پہلے حضرت واصف علی واصف رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں ایک شخص نے عرض کیا:

''سر! ملک تقریباً غیروں کے قبضے میں آ گیا ہے' آپ اس سلسلے میں بھی دعا فرمایئے!''

آپؒ نے ارشاد فرمایا:

''یہ جو کیفیت پیدا ہوئی ہے اس لیے ہوئی ہے کہ ہم اپنے Conflicts (اختلافات) کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہیں۔
اس لیے لگتا ہے کہ ہمارا ملک دشمن کے نرغے میں آ گیا ہے۔ یا ہم میں سے ایک ایک گروہ اُن کے ساتھ Include ہو گیا ہے یا دشمن سے کوئی خفیہ رابطہ ہو گیا ہے۔ یہ سوال بڑے دلوں میں بڑے لوگوں میں پیدا ہوا ہے کہ کہیں دشمن چھا تو نہیں گیا۔ 1971 میں بھی لوگوں کے دِلوں میں سوال پیدا ہوا تھا کہ ایسا تو نہیں ہو گیا۔

جب انگریز نے نیا Country (ملک) بنوایا تو سوال پیدا ہوا کہ کہیں انگریز نے تو پاکستان نہیں بنایا' کیونکہ ہندو اور مسلم پہلے دونوں کو لڑایا' اور پھر ملک الگ کرایا۔ اس طرح لوگ سوچتے رہے ہیں۔ فی الحال آپ یہ ضروری کام کرو کہ پاکستان بنانے والی قوت کو دریافت کرو۔ یہ دیکھو کہ کس نے ملک بنایا۔

اگر کسی Chance (چانس) نے ملک بنایا ہے تو Chance (چانس) سے نقصان بھی ہو سکتا ہے۔ مثلاً ایک Favourable Task (اچھے کام) سے ملک بن گیا اور پھر ایک Less Favourable Task (کم اچھے کام) سے کام خراب بھی ہو سکتا ہے۔

اگر ملک کسی مشیّت کی وجہ سے بنا تھا تو کیا یہ مشیّت اب اُسے چاہتی ہے؟ یہ ملک کچھ لوگوں کی نیکی سے بنا۔ دراصل اس وقت ملک پر جو انتشار کا بوجھ ہے اور سیاسی اختلاف کا بوجھ ہے' اس سے Common Man میں ہر طرح کی Negative یا منفی سوچ پیدا ہو رہی ہے۔ ایسا وقت دعا کا وقت ہوتا ہے

وطن کی جان پر بن سی گئی ہے　　　　بڑی دولت تھی ہاتھوں سے لٹی ہے

دراصل ملک کے بارے میں جتنا اندیشہ ہے، اتنا خطرہ نہیں ہے۔ اب آپ دیکھو کہ ایسا کیوں ہے؟ اس کی Reason یہ ہے کہ کسی ملک میں کسی کی بھی حکومت ہو، اس حکومت کو ایک چیز سب سے زیادہ پیاری ہوتی ہے اور وہ ہے حکومت کا قائم رہنا۔ اگر حکومت اپنے ملک کو کسی اور کے حوالے کر دے گی تو خود قائم نہیں رہے گی۔ لہٰذا ملک کو کسی کے حوالے نہیں ہونے دیا جائے گا۔ تو یہ ہر حکومت کی بڑی ذمہ داری اور خواہش ہوتی ہے۔

اس معاملے میں حکومت کبھی Insincere یعنی غیر مخلص نہیں ہوتی بلکہ اکثر Inefficient ہوتی ہے ' نااہل ہوتی ہے۔ حکومت کبھی ملک کو دشمن کے حوالے نہیں کرے گی۔ یہ حکومت کی اپنی خواہش ہوتی ہے کہ ملک میں ان کی اپنی حکومت قائم رہے۔ اس کے لیے اب دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اہلیت والے لوگ مہیا کرے' تب تو بات بن سکتی ہے۔

وہ جو ایک دور 1965ء میں آیا تھا اب تک وہ دور واپس نہیں آیا' اللہ کی مہربانی اب بھی ہو سکتی ہے۔ ذرا سا اچھا دور آ جائے تو پھر لوگ بیدار ہو سکتے ہیں' پھر آپ لوگ نعرہ حیدری بلند کر دیں گے۔ اب بھی وقت آ جائے تو آپ لوگ سوئے نہیں رہیں گے۔ وہ ایک وقت ہے جو آنے والا ہے۔ لیکن ابھی وہ وقت نہیں آ رہا ہے۔

جس طرح موسم بدلنے کا ایک وقت ہوتا ہے اسی طرح وقت بدلنے کا بھی ایک موسم ہوتا ہے۔ موسم اپنے وقت سے بدلتے ہیں اور وقت بھی اپنے موسموں سے بدلتا ہے۔ ابھی یہ وقت مسلمانوں کے اندر آیا نہیں ہے کہ خفیہ روح بیدار ہو جائے۔ جب وقت آ جائے گا تو آپ لوگ بیدار ہو جاؤ گے اور آپ لوگوں کی طاقت واپس آ جائے گی اور ملک آباد ہو جائے گا' یہ ملک آباد رہنے کے لیے بنا ہے اور یہ ملک آباد رہے گا۔ آپ لوگ قطعاً مایوس نہ ہوں۔ اور مایوسی کی کوئی بات نہیں ہے۔

آپ لوگوں کے پاس بہترین قسم کے فقیر' درویش' بزرگ' صاحبانِ تدبیر اور بڑے بڑے لوگ موجود ہیں اور موجود رہیں گے اور اس ملک کو ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا۔ جس نے یہ ملک بنایا تھا' وہی اس کا محافظ ہے۔ آپ یہی اسمِ اعظم جاری رکھو کہ جس نے بنایا ہے وہی اس کا محافظ ہے۔

اس ملک کا بنانے والا اللہ ہے' اس نے اپنی مرضی سے بنایا اور اپنے کام کے لیے بنایا اور وہی اس کا محافظ ہے اور وہی اسے قائم رکھے گا اور یہ قائم رہے گا۔ **لوگ یہ کہتے ہیں کہ Oh my country, you are leased out یعنی ملک کسی اور کے قبضے میں جا چکا ہے' مگر امید والا کہتا ہے کہ No it is not leased out. یعنی ابھی ایسا نہیں ہوا۔** ابھی یہ آپ ہی کے پاس ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ یہ Lease ہوگا بھی نہیں۔ آپ اطمینان رکھو اور آپ سکون کرو اور دعا کرو کہ آپ کو وطن کی خدمت کا کوئی موقعہ مل جائے۔ اس ملک کی خدمت دراصل اسلام کی خدمت ہے۔

اب آپ یہ بات یاد رکھنا کہ آپ کے وطن کی خدمت اسلام کی خدمت ہے اور آپ لوگوں کے لیے ضروری ہے کہ آپ لوگ وطن اور اسلام دونوں کے ساتھ Sincere ہو جاؤ۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد ہی آپ لوگوں کے لیے اچھے واقعات شروع ہو جائیں گے۔''

﴿حضرت واصف علی واصفؒ: گفتگو-5﴾

❁❁❁❁

انجمن سرفروشانِ اسلام، انٹرنیشنل